وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ○

قرآن مجید

مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۱۴

www.aaiil.org

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

بسا اوقات کافر چاہیں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳

انھیں چھوڑ دو کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئے (دنیا) انھیں غافل کیے رکھے عنقریب جان لیں گے۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴

اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس کے لیے ایک میعاد مقرر تھی۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵

کوئی جماعت اپنے وقت سے پہلے نہیں جا سکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶

اور کہتے ہیں اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی ہے، یقیناً تو پاگل ہے۔

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

تو فرشتوں کو ہمارے پاس کیوں نہیں لے آتا، اگر تو سچوں میں سے ہے۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸

ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر جب حکمت چاہتی ہو اور اس وقت اُن کو مہلت بھی نہ دی جائے گی

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹

ہم نے خود یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰

اور ہم تجھ سے پہلے اگلی اُمتوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱

اور کوئی رسول اُن کے پاس نہیں آتا رہا مگر اس سے وہ ہنسی کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲

اسی طرح ہم اسے مجرموں کے دلوں میں داخل کرتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾
وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کا بھی یہی طریق رہا

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا
فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور اگر ہم اِن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر
وہ اس میں چڑھنے لگیں

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ
ع نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾
تو کہیں گے ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہے، بلکہ
ہم وہ لوگ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ
زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اسے دیکھنے
والوں کے لیے سجایا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾
اور اُسے ہر شیطان مردُود سے محفوظ کیا ۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ
شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
ہاں جو چھپ کر کچھ سُن لے تو اُسے روشن کرنے والا انگارا
آلیتا ہے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور ہم نے اس میں پہاڑ بنائے
اور اس میں ہم نے ہر ایک چیز اندازہ کی ہوئی اُگائی ۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور تمھارے لیے اس میں روزی کا سامان بنایا اور اس کے
لیے (بھی) جسے تم رزق نہیں دیتے

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ
وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
اور کوئی چیز نہیں مگر اس کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں اور
ہم اسے ایک مناسب اندازے سے اتارتے رہتے ہیں

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ
لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہواؤں کو بھیجتے ہیں۔ تب ہم
بادل سے پانی اتارتے ہیں، پھر ہم وہ تمھیں پلاتے ہیں
اور تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
اور ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو خوب جانتے ہیں اور ہم
پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۲۵

اور تیرا رب انھیں اکٹھا کرے گا ، وہ حکمت والا علم والا ہے ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۶

اور ہم نے اِنسان کو سُوکھی ہوئی مٹی سے سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہوچکا ہو پیدا کیا

وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۲۷

اور جِنّوں کو ہم نے (اس سے) پہلے تیز آگ سے پیدا کیا

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۸

اور جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا کہ مَیں انسان کو سُوکھی ہُوئی مٹی سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہوچکا ہو پیدا کرنے والا ہوں ۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۲۹

سو جب مَیں اسے تکمیل کو پہنچاؤں اور اپنی روح اس میں پھونکوں تو تم اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر پڑنا

فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۳۰

پس کُل فرشتوں سب کے سب نے فرمانبرداری کی ،

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۳۱

مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا کہ فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ ہو

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۳۲

فرمایا اے ابلیس کیا وجہ ہے کہ تو فرماں برداری کرنیوالوں کے ساتھ نہیں ہوتا ؟

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۳۳

اس نے کہا مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ مَیں ایک انسان کی فرمانبرداری کروں جسے تو نے سوکھی ہوئی مٹی سے متغیر شدہ کیچڑ سے پیدا کیا ہے ۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۳۴

کہا ، تو اس (حالت) سے نکل جا کیونکہ تو دور کیا گیا ہے ۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۳۵

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے ۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۳۶

کہا میرے رب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن وہ اُٹھائے جائیں

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۳۷

کہا تو اُن میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی ۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۳۸

ایک معلوم وقت کے دن تک

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ	کہا میرے رب جیسا تونے مجھے گمراہ ٹھہرایا میں انھیں زمین میں
فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	نافرمانی کو خوبصورت بنا کر دکھاؤنگا اور ان سب کو (حصول مقصد میں) ناکام رکھونگا
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	سوائے تیرے بندوں کے جو اُن میں سے خالص کیے گئے ہیں۔
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	فرمایا یہ سیدھا رستہ میری طرف ہے
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ	کہ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں مگر جو جاہلوں میں سے
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	تیرے پیچھے چلے
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور یقیناً ان سب کے وعدہ کی جگہ دوزخ ہے۔
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں، ہر ایک دروازے کے لیے
ع مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	ان میں سے ایک حصّہ الگ کر دیا گیا ہے
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾	متقی باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	ان میں سلامتی سے امن کی حالت میں داخل ہو جاؤ۔
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	اور جو ان کے دلوں میں کچھ کدورت ہوگی ہم اسے نکال دینگے
اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	وہ بھائی بھائی تختوں پر آمنے سامنے ہونگے
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا	انھیں ان میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	نکالے جائیں گے
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	میرے بندوں کو خبر دے دے کہ میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	اور کہ میرا عذاب دردناک عذاب ہے
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور انھیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کی خبر دے دو۔
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ	جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا سلامتی ہو، اس نے
اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	کہا ہم تم سے ڈرتے ہیں۔
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	انھوں نے کہا ڈر نہیں ہم تجھے ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝۵۴

اس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے تو تم کا ہے کی خوش خبری دیتے ہو۔

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ۝۵۵

انھوں نے کہا ہم حق کے ساتھ تجھے خوشخبری دیتے ہیں، پس تو ناامیدوں میں سے نہ ہو

قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝۵۶

اس نے کہا اور سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوسکتا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷

کہا، تو اے رسولو! تمھارا کام کیا ہے؟

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۝۵۸

انھوں نے کہا، ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۵۹

سوائے لوطؑ کے پیروؤں کے، ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝۶۰ ع

مگر اس کی عورت ہم مقدر کر چکے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہو

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۶۱

سو جب رسول لوطؑ کی آل کے پاس آئے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۶۲

اس نے کہا تم اجنبی لوگ ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝۶۳

انھوں نے کہا بلکہ ہم وہ بات تیرے پاس لائے ہیں جس میں یہ جھگڑتے تھے

وَاَتَیْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۶۴

اور ہم حق کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَیْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝۶۵

سو اپنے اہل کو کچھ رات رہے لیکر چلا جا اور خود ان کے پیچھے چل اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمھیں حکم دیا گیا ہے

وَقَضَیْنَاۤ اِلَیْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِیْنَ ۝۶۶

اور ہم نے اس کے ساتھ اس بات کا فیصلہ کر دیا کہ ان کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷

اور شہر کے لوگ خوش خوش آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸

(لوطؑ نے) کہا یہ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے رسوا نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾
اور اللہ کا تقویٰ کرو اور مجھے ذلیل نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾
انھوں نے کہا کیا ہم نے تمھیں جہان (کے لوگوں) سے روکا نہیں

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾
کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم (ان سے نکاح) کرنا چاہتے ہو۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾
تیری زندگی کی قسم وہ اپنی بدمستی میں اندھے ہو رہے تھے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
سو ایک خطرناک آواز نے انھیں سورج نکلتے ہی آپکڑا

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾
پس ہم نے اُسے تہ و بالا کردیا ، اور ہم نے اُن پر سخت پتّھر برسائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾
یقیناً اس میں فراست والوں کے لیے نشان ہیں

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾
اور وہ (شہر) ایک دائمی رستے پر ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور بَن کے رہنے والے بھی ظالم تھے

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾
سو ہم نے انھیں سزا دی اور یہ دونوں (شہر) کھلے رستے پر ہیں

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾
اور حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾
اور ہم نے انھیں اپنی آیتیں دیں تو وہ اُن سے منہ پھیر لینے والے ہوئے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾
اور وہ امن میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾
سو صبح ہوتے ہی انھیں سخت آواز نے آلیا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
پس جو کچھ وہ کماتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے اور یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے سو خوبی سے درگزر کرتے رہو

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
تیرا رب سب کا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
اور ہم نے ہی تجھے سات بار بار دہرائی گئی (آیتیں) اور عظمت

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
والا قرآن دیا ہے

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
تو اپنی آنکھوں کو اس طرف نہ لگا جو ہم نے ان میں سے کئی قسم
کے لوگوں کو چند روزہ سامان دیا ہے اور ان کے لیے غم نہ
کھا اور مومنوں کے لیے اپنے بازوؤں کو جھکا

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾
اور کہہ میں کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾
جس طرح ہم نے قسمیں کھانے والوں پر اتارا

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾
جنھوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾
سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
جو وہ عمل کرتے تھے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾
سو کھول کر کہہ دے جو تجھے حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں
کا خیال نہ کر

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾
ہم تیری طرف سے ہنسی کرنے والوں (کی سزا) کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب
جان لیں گے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾
اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا دل اس سے تنگ پڑتا ہے جو یہ
کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾
سو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ اور سجدہ کرنیوالوں میں رہ

ع ۶ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾
اور اپنے رب کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر موت آجائے

اٰیاتھا ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ
اللہ کا حکم آگیا سو اس کے لیے جلدی مت کرو، وہ پاک ہے

وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ١

اور اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ٢

وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے کہ بتا دو کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں سو میرا تقوےٰ اختیار کرو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٣

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ اس سے بلند ہے، جو وہ شریک بناتے ہیں۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ٤

انسان کو نطفہ سے پیدا کیا، پھر دیکھو وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ
وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ٥

اور چارپایوں کو اسی نے پیدا کیا۔ تمھارے لیے ان میں گرمی کا سامان اور کئی فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ٦

اور تمھارے لیے ان میں خوبصورتی کا سامان ہے جب تم شام کو (انھیں) واپس لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا
بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٧

اور وہ تمھارے بوجھ ایسے مقامات کی طرف اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم سوائے جانوں کو مشقت میں ڈالنے کے نہیں پہنچ سکتے تھے یقیناً تمھارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا
وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٨

اور گھوڑے اور خچریں اور گدھے (پیدا کیے) تا کہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کا سامان ہوں اور وہ وہ کچھ پیدا کرتا رہتا ہے جو تم نہیں جانتے

وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ
وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ٩

اور اللہ پر ہی سیدھی راہ پر چلانا ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ١٠

وہی ہے جو تمھارے لیے بادل سے پانی اتارتا ہے اس سے پینے کے کام آتا ہے اور اس سے درخت (پرورش پاتے) ہیں جن میں تم چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ

اسی سے وہ تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

انگور اور ہر قسم کے پھل یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو فکر کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے اور ستارے بھی اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشان ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

اور وہی ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے (موتیوں کے) زیور نکالو جنھیں تم پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے اُسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈالے تاکہ وہ تمہیں کھانے کا سانہ دیں اور دریا اور راستے (بنائے) تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

اور بڑے بڑے نشان اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

تو کیا جو پیدا کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو پیدا نہیں کرتا، سو کیوں تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو گے یقیناً اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾

اور وہ جنھیں یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ

مُردے ہیں نہ زندے اور وہ نہیں جانتے کہ کب

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٢١

اُٹھائے جائیں گے

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ٢٢

تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل انکاری ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ٢٣

حق یہی ہے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ٢٤

اور جب انھیں کہا جاتا ہے تمھارے رب نے کیا اتارا ہے کہتے ہیں پہلوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ٢٥

کہ اپنے بوجھ قیامت کے دن پورے اُٹھائیں گے اور اُن کے بوجھوں سے بھی جنھیں علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ سنو برا بوجھ ہے جو وہ اُٹھاتے ہیں

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ٢٦

انھوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے سو اللہ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے گرا دیا، سو چھت ان کے اوپر سے اُن پر آ گری اور عذاب اُن پر آ پہنچا، جہاں سے انھیں خیال نہ تھا

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ٢٧

پھر قیامت کے دن انھیں رسوا کرے گا اور کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن میں تم (حق کی) مخالفت کرتے تھے، جنھیں علم دیا گیا ہے، کہیں گے آج کی رسوائی اور خرابی کافروں پر ہے

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ

جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (درانحالیکہ) وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، تب وہ فرمانبرداری

مِنْ سُوْۤءٍ ؕ بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸

ظاہر کریں گے (کہیں گے) ہم کوئی بدی نہیں کرتے تھے،
ہاں اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے

فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اسی میں رہو گے
یقیناً متکبروں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ
قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰

اور جو تقوے کرتے ہیں انھیں کہا جاتا ہے تمھارے رب نے
کیا اتارا؟ کہتے ہیں بھلائی جو لوگ نیکی کرتے ہیں ان کے لیے اس
دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے اور متقیوں
کا گھر کیا ہی اچھا ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۤءُوْنَ ؕ
كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱

ہمیشگی کے باغ جن میں داخل ہوں گے، اُن کے نیچے
نہریں بہتی ہیں، ان کے لیے اُن میں ہے جو کچھ وہ چاہیں۔
اسی طرح اللہ متقیوں کو جزا دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ
يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲

جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (درآنحالیکہ) وہ پاک ہیں
کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ، اس
کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳

وہ سوائے اس کے اور کچھ انتظار نہیں کرتے کہ اُن پر
فرشتے آ جائیں یا تیرے رب کا حکم آ جائے اسی طرح انھوں
نے کیا جو اِن سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا،
بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے تھے

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
ع ۴ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴

سو جو وہ عمل کرتے تھے اسی کی بُرائیاں اُن پر آئیں اور
اسی نے انھیں آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۤءَ اللّٰهُ مَا

اور جو شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اس

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۳۵

کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ ہمارے
باپ دادا اور نہ ہم اس کے (حکم کے) سوائے کوئی چیز حرام
ٹھیراتے اسی طرح انھوں نے کیا جو اُن سے پہلے تھے۔
سو رسولوں پر سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کوئی
ذمہ داری نہیں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ
الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۳۶

اور یقیناً ہم نے ہر ایک قوم میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ
کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، سو اُن میں سے کوئی
ایسا تھا جسے اللہ نے ہدایت دی اور کوئی ان میں سے ایسا تھا
جس پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین میں چلو پھر دیکھو کہ
جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۳۷

اگر تو ان کی ہدایت کی آرزو کرتا ہے تو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا
جس پر وہ گمراہی کا فتویٰ لگا دیتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہونگے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا
يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۸

اور اللہ (تعالیٰ) کی قسم کھاتے ہیں سخت ترین قسم،
کہ جو مر جاتا ہے اللہ (تعالیٰ) اُسے نہیں اُٹھائے گا
ہاں، یہ وعدہ ہے سچا، جو اس کے ذمہ ہے،
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۳۹

تاکہ اُن پر وہ باتیں کھول دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں
اور تاکہ جو کافر ہیں وہ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۴۰ ع

ہمارا فرمان کسی چیز کے لیے جب ہم اس کا ارادہ کریں صرف یہی
ہوتا ہے کہ ہم اسے کہدیں ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

اور جن لوگوں نے اس کے بعد جو اُن پر ظلم کیا گیا، اللہ کے

مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

لیے ہجرت کی ہم ضرور انھیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا بدلہ تو بڑا ہے کاش وہ جانتے

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

جنھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے ۔ تو اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

کھلی دلائل اور کتابوں کے ساتھ (انھیں بھیجا) اور ہم نے تیری طرف ذکر بھیجا ہے تاکہ تو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرے جو اُن کی طرف اتارا گیا ہے اور تاکہ وہ فکر سے کام لیں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

تو کیا وہ جو بُرائی کی تدبیریں کرتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو ملک میں ذلیل کردے یا ان پر ایسی طرف سے عذاب آجائے جس کا انھیں خیال بھی نہیں

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾

یا وہ انھیں اُن کے آنے جانے میں پکڑلے تو وہ (اس کی گرفت سے) نکل نہیں سکتے۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

یا وہ اُنھیں تھوڑا تھوڑا گھٹا کر پکڑلے سو تمھارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

کیا وہ ہر اس چیز کو نہیں دیکھتے جو اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے بھی دائیں اور بائیں سے ڈھلتے ہیں اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہیں جو کوئی جاندار آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ ع ١٢

وہ اپنے رب سے جو اُن پر غالب ہے ڈرتے ہیں اور جو کچھ حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

اور اللہ نے کہا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، وہ صرف اکیلا ہی معبود ہے سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور فرمانبرداری اسی کی لازم ہے تو کیا اللہ کے سوائے کسی اور کا تقویٰ کرو گے؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـــَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اور جو کوئی نعمت تمہارے پاس ہے سو اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو اسی کی طرف تم فریاد لے جاتے ہو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

پھر جب وہ تم سے دُکھ دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے ۔ سو چند روزہ فائدہ اُٹھالو آخر جان لو گے ۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور وہ ان کے لیے جو (کچھ) نہیں جانتے اس کا ایک حصّہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انھیں دیا ہے اللہ کی قسم ضرور تم سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا جو تم افترا کرتے تھے

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھیراتے ہیں، وہ پاک ہے اور اُن کے لیے ہے جو وہ چاہتے ہیں۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ۚ

اور جب ان میں سے ایک کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصّہ سے بھرا ہوتا ہے

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ

وہ اس خبر کی بُرائی سے جو اسے دی جاتی ہے، لوگوں سے چُھپتا پھرتا ہے کیا اسے ذلّت کے ساتھ رہنے دے

يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ
ع وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

یا اسے مٹی میں گاڑ دے سو بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کی بُری مثال ہے اور اللہ
کی صفت نہایت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا تو اس پر کوئی جاندار
نہ چھوڑتا، لیکن وہ انھیں ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے
پس جب ان کا وقت آجائے گا وہ ایک گھڑی بھی پیچھے
نہیں رہ سکتے اور نہ آگے جا سکتے ہیں

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ
اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ
لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور اللہ کے لیے وہ ٹھیراتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں
اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے
حق یہی ہے کہ ان کے لیے آگ ہے اور یہ کہ وہ آگے بھیجے جائیں گے

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے،
پھر شیطان نے انھیں اُن کے بُرے عمل اچھے کرکے دکھائے
سو وہ آج ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک دکھ ہے

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور ہم نے تجھ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے کہ تو ان
کے لیے وہ باتیں کھول کر بیان کرے جن میں وہ اختلاف کرتے
ہیں اور وہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
ع لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور اللہ ہی بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین
کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے یقیناً اس میں لوگوں
کے لیے نشان ہے جو سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور تمھارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے ہم تمھیں اس چیز
سے جو ان کے پیٹوں میں ہے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص
دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۶۷

اور کھجوروں اور انگوروں کے میووں میں سے تم اس سے شراب اور اچھا رزق بناتے ہو۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۶۸

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اس میں جو وہ بناتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۶۹

پھر تمام پھلوں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر فرمانبرداری سے چلی جا، ان کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو فکر کرتے ہیں

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ
يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ
عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۷۰

اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر وہ تمھیں مارتا ہے اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو نہایت خراب عمر کی طرف لوٹا یا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۷۱

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی ہے تو جنھیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی انھیں نہیں دیدیتے جو ان کے ماتحت ہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۷۲

اور اللہ نے تمھارے لیے تم سے ہی عورتیں بنائیں اور تمھارے لیے تمھاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمھیں ستھری چیزوں سے رزق دیا تو کیا جھوٹ کو مانتے ہیں، اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
شَيْئًا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اللہ کے سوائے ان کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں
آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے
اور نہ ہی کچھ طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

پس اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ اللہ جانتا ہے اور
تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا
حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

اللہ ایک غلام کی مثال بیان کرتا ہے جو (دوسرے
کے) اختیار میں ہے کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتا اور ایک
وہ ہے جسے ہم نے اپنے ہاں سے اچھا رزق دیا ہے،
سو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہر خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں
برابر ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى
مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ
هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
ع وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

اور اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان کرتا ہے ایک اُن میں سے
گونگا ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر
بوجھ ہے، جدھر اُسے بھیجتا ہے کوئی اچّھا کام کر کے نہیں
آتا۔ کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہیں جو انصاف کا حکم دیتا ہے
اور وہ سیدھے رستہ پر ہے

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَآ
اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ
اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

اور آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب اللہ کو ہی ہے اور قیامت
کا معاملہ آنکھ کے جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب۔
اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا، تم کچھ
بھی نہ جانتے تھے اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے
تاکہ تم شکر کرو

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

کیا یہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں رام کیے ہوئے ہیں اللہ کے سوائے انھیں کوئی نہیں تھامتا۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور تمھارے لیے چارپایوں کی کھالوں سے گھر بنائے جنھیں تم اپنے کوچ کے وقت اور گھر میں ٹھیرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو اور ان کی اُون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے تمھارے لیے اسباب اور ایک وقت مقرر تک سامان (بنایا)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے اس سے جو پیدا کیا سائے بنائے اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں۔ اور تمھارے لیے کپڑے بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (ایسے) کپڑے جو تمھیں تمھاری جنگ میں بچاتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت کو پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبرداری کرو

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾

پھر اگر وہ پھر جائیں تو تجھ پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ ع ۱۷

اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کرینگے پھر جنھوں نے کفر کیا انھیں (بولنے کی) اجازت نہ دیجائیگی اور نہ انھیں عذاب دور کرنیکا موقع دیا جائیگا

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جنھوں نے ظلم کیا جب عذاب کو دیکھیں گے تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

اے ہمارے رب یہ ہمارے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوائے پکارتے تھے تو وہ بات کو ان (کے منہ) پر ماریں گے کہ تم یقیناً جھوٹے ہو

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور اس دن اللہ کے سامنے فرمانبرداری پیش کریں گے اور جو افترا وہ کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

وہ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، ہم انھیں عذاب پر عذاب بڑھا کر دیں گے، اس لیے کہ وہ فساد کرتے تھے

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان کے اندر سے ایک گواہ کھڑا کر دیں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہے (جو) ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی اور فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور رحمت اور خوش خبری (ہے)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

اللہ تمھیں عدل اور احسان اور قریبیوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور زیادتی سے روکتا ہے۔ وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

اور اللہ (تعالیٰ) کے عہد کو پورا کرو، جب تم عہد کر لو اور قسموں کو ان کے پکّا کرنے کے بعد مت توڑو اور تم اللہ (تعالیٰ) کو اپنا ضامن کر چکے ہو، اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۲﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ، جس نے محنت کرکے کاتا ہُوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب بنا لیتے ہو اس لیے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر ہو۔ اللہ اس طرح صرف تمھیں آزماتا ہے اور وہ ضرور تمھارے لیے قیامت کے دن وہ باتیں کھول کر بیان کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی گروہ بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ، ایسا نہ ہو کہ قدم جمے پیچھے پھسل جائے اور تم تکلیف کا مزہ چکھو۔ اس لیے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور تمھیں بڑا عذاب ہو

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو، جو اللہ کے پاس ہے تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

جو تمھارے پاس ہے وہ جاتا رہے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جنھوں نے صبر کیا ان کے بہترین اعمال کے لیے جو انھوں نے کیے ہم ضرور انھیں اجر دینگے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ

جو کوئی اچھا عمل کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہے ہم یقیناً اسے ایک پاک زندگی میں زندہ رکھیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

اور ہم انھیں بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

کیوں کہ اس کا کوئی غلبہ اُن لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ
ع وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

اس کا غلبہ صرف اُنہی لوگوں پر ہے جو اُسے دوست بناتے ہیں اور وہ جو اس کے ساتھ شریک بنانے والے ہیں

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ
مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

اور جب ہم ایک پیغام کی جگہ دُوسرا پیغام بھیجتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ اُتارتا ہے، کہتے ہیں تُو تو افترا کرنے والا ہے بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى
وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

کہہ اسے رُوح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا ہے تاکہ اُنھیں مضبوط کرے جو ایمان لائے اور وہ فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ
بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ
أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک انسان سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ سکھانے کی نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ کھلی عربی زبان ہے

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا
يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

جو لوگ اللہ کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

جھوٹ تو صرف وہ لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی باتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ	جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ کا انکار کرتا ہے مگر وہ نہیں
اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ	جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔
مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ	بلکہ وہ جس کا سینہ کفر پر کھل جائے تو ان پر اللہ کی طرف سے
غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	غضب ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی آخرت پر عزیز رکھی اور
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ	کہ اللہ تعالیٰ، کافر لوگوں کو منزلِ مقصود پر
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	نہیں پہنچاتا۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	یہی وہ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان
وَسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	غافل ہیں
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	کچھ شک نہیں کہ وہی آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ	پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس کے بعد کہ
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ	انھیں دکھ دیا گیا ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً تیرا
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے
يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ	جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے لیے جھگڑا کرتا آئے گا اور ہر شخص کو
تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	جو اس نے کیا پورا دیا جائیگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً	اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے، جو امن اور اطمینان
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ	کی حالت میں تھی، اس کی روزی ہر جگہ سے اس کے پاس
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	بافراغت آتی تھی پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا تو اللہ نے اسے
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے آیا تو انھوں نے اُسے جھٹلایا سو عذاب نے انھیں آلیا اور وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

سو اس سے جو تمھیں اللہ نے دیا ہے حلال اچھی چیزیں کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو ، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اس نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ جس پر اللہ کے سوائے کسی دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو شخص ناچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾

اور اسے جو تمھاری زبانیں جھوٹ بیان کر دیتی ہیں نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ، تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھو جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ، وہ کامیاب نہیں ہوتے ۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

تھوڑا سامان ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور ان پر جو یہودی ہیں ہم نے وہی حرام کیا تھا جو تجھ پر پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ، لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو نادانی سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ کرتے ہیں اور اصلاح کر لیتے ہیں یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ

ابراہیمؑ ایک امام اللہ کا فرماں بردار راست رَو تھا اور وہ

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾
مشرکوں میں سے نہیں تھا

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾
اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا اس نے اُسے چُن لیا اور اسے سیدھے
راستہ کی طرف ہدایت کی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ﴿١٢٢﴾
اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ آخرت میں یقیناً
نیکوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾
پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیمؑ راست رَو کے
دین پر چل اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾
سبت (کا وبال) صرف ان لوگوں پر ڈالا گیا جنھوں نے اس میں
اختلاف کیا اور تیرا رب قیامت کے دن ضرور ان میں ان باتوں
کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾
اپنے رب کے رستے کی طرف ۔حکمت اور اچھے وعظ سے
بُلا اور ان کے ساتھ اس طریق پر بحث کر جو نہایت عمدہ ہو۔
تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہوا اور وہ
سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ
بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾
اور اگر تم (انھیں) بدلہ دو تو اتنا دو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی۔
اور اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
اور صبر کر اور تیرا صبر اللہ کی مدد سے ہی ہے اور ان پر افسوس
نہ کر اور اس کی وجہ سے تنگ نہ ہو جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ
مُّحْسِنُوْنَ ع ﴿١٢٨﴾
اللہ اُن کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو
احسان کرنے والے ہیں